Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۱۸؍مئی ۲۰۱۹

نئی دہلی

مدراس ہائی کورٹ نے پاپولر فرنٹ کے یونٹی مارچ کو دی اجازت

جنرل سکریٹری نے فیصلے کا کیا خیر مقدم

مدراس ہائی کورٹ کی مدورئی بنچ نے پولیس کے اس فیصلے کو خارج کر دیا ہے، جس میں پولیس نے ۱۷؍فروری ۲۰۱۹ کو پاپولر فرنٹ ڈے کے موقع پر یونٹی مارچ (رضا کاران کی پریڈ) نکالنے سے روک دیا تھا۔ پاپولر فرنٹ آف انڈیا سالوں سے ۱۷؍فروری کے دن اپنا یوم تاسیس مناتے آ رہی ہے۔ اس دن جنوبی ریاستوں میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ رضا کاران کی پریڈ کے ساتھ یونٹی مارچ نکالا جاتا ہے۔ سال ۲۰۱۹ کے یونٹی مارچ کا مرکزی موضوع ''نفرت کی سیاست کو شکست دو'' تھا۔

کیرالا اور کرناٹک کی حکومتوں کے ذریعہ پروگرام کی اجازت دئے جانے کے باوجود، تملناڈو پولیس نے عین موقع پر اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے ضلعی صدر جے محمد علی کے ذریعہ مدراس ہائی کورٹ کی مدورئی بنچ کے سامنے اس قابل اعتراض اور غیر قانونی فیصلے کو کالعدم قرار دینے اور تنظیم کو روٹ مارچ (یونٹی مارچ) نکالنے اور عوامی اجلاس منعقد کرنے کی اجازت دینے کے لیے ایک عرضی دائر کی گئی۔

سینئر وکیل ٹی لاجپتی اور دیگر وکلاء این ایم شاہ جہاں، ایس اے ایس علاؤالدین اور ایم ایم عباس نے درخواست گذار کی پیروی کی۔ مدراس ہائی کورٹ نے کہا کہ ''یہ عدالت سرکاری وکیل کی جانب سے بیان کی گئی باتوں کو قابل غور نہیں پاتی۔'' ہندوستان جیسے آزاد ملک میں، اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ یہاں سب کو کچھ مناسب حدود کے ساتھ بولنے کی آزادی حاصل ہے۔ لہٰذا مدعا علیہ کو اس کی اجازت ملنی چاہیئے۔ یعنی (اجازت رد کرنے کے) قابل اعتراض فیصلے کو کالعدم قرار دیا جانا چاہیئے۔

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے ہائی کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ: ''مدراس ہائی کورٹ نے دستور کے ذریعہ دی گئی تنظیم بنانے، بولنے اور اظہار رائے کی آزادی کو برقرار رکھا ہے۔ یہ فیصلہ ریاست کی پولیس کے منہ پر زوردار طمانچہ ہے، جو اپنے سیاسی آقاؤں کے اشاروں پر اقلیتی تنظیموں کے پروگراموں میں رخنہ ڈالتی رہتی ہے۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی